مولانا محمد عرفان الحق اظہار حقانی

مدرس جامعہ دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک

عالم اسلام صلیبی دہشت گردی کے نرغہ میں

اسلام آباد اور لاہور میں مولانا سمیع الحق صاحب کی معرکۃ الاراء نئی کتاب ''صلیبی دہشت گردی اور عالم اسلام'' کی تقریب رونمائی کی رپورٹیں پچھلے شماروں میں شائع ہوچکی ہیں۔ 27 اگست 2004ء کو کراچی کے آواری ہوٹل میں رونمائی کی تقریب کی رپورٹ شائع کی جارہی ہے۔ کراچی کے چیدہ ممتاز علماء سیاستدانوں ممبران پارلیمنٹ، ممتاز صحافیوں اور کالم نگاروں نے اظہار خیال کیا جس کے چیدہ چیدہ حصے شامل کئے جارہے ہیں۔ سٹیج سیکرٹری کے فرائض مولانا مفتی محمد عثمان یار خان صاحب نے انجام دیئے۔ تقریب کے حاضرین میں درجنوں شہرہ آفاق علماء و فضلاء اور دانشوروں کے علاوہ سندھ کے وزیر اعلیٰ ارباب غلام رحیم بھی مہمان خصوصی کے طور پر موجود تھے۔ وقت کی کمی کی وجہ سے کئی حضرات کو اظہار خیال کا موقع نہ مل سکا۔............(ادارہ)

شیخ الحدیث مولانا نازر ولی خان صاحب۔ مہتمم جامعہ احسن العلوم کراچی

ہمارے حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ کی طرف سے ایک بڑی کتاب آئی ہے اصل میں کتابیں تو اس دنیا میں لکھی جاتی ہیں۔ علماء اہل قلم اور اہل تحقیق اسے پڑھتے ہیں۔ فرق صرف اتنا ہے کہ جہاد جب آگے ہوتا ہے تو سب لوگ ساتھ ہوتے ہیں لیکن جہاد جب تکوینی حکمت کے تحت کچھ دیر کے لئے رک جائے اس وقت امتحان شدید ہوتا ہے کہ آیا اب بھی کچھ لوگ جہاد کے ساتھ چل سکتے ہیں یا نہیں۔ مولانا کی کتاب ایک ایسے زمانے میں میدان میں آئی ہے۔ کہ شاید کچھ کروٹیں سوجھ رہی تھیں۔ اور کچھ پریشانیاں بڑھ رہی تھیں۔ ٹھیک ہے حضرت مولانا مدظلہ بہت قدیم صاحب قلم ہیں اور جس طرح آپ انہیں دنیا کے علوم وفنون میں جانتے ہیں اور ہم مدرس اور حدیث و تفسیر و فقہ کے اساتذہ بھی آپ مدظلہ کو ۴۰۔۴۵ سال سے کامیاب استاد جانتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے انٹرویوز کے ذریعے حق کی نمائندگی فرمائی ہے۔ اس سے مغرب کو یا دیگر اسلام دشمنوں کو فائدہ پہنچے یا نہیں وہ احتمال ہے لیکن اپنے جو بعض احوال میں متاثر ہیں امید ہے کہ اگر وہ انصاف سے اور عدل سے اور اللہ تعالیٰ کے سامنے قیامت کے روز اپنے آپ کو جوابدہ سمجھے اس کو پڑھ لے۔ تو صرف یہ نہیں کہ وہ خوش ہوں گے۔ بلکہ وہ ایک مبلغ اور مناظر بن کر اسلام سے دہشت گردی کے الزامات ہٹانے کے اقدامات کریں گے۔ مولانا ہمارے اس شہر میں تشریف لائے ہیں ہمارے محترم و مکرم مہمان ہیں، ان کے حکم کی تعمیل میں مجھ عاجز کو بھی یہاں حاضر ہونا پڑا۔ باقی کتاب کا جو عنوان ہے وہ خود جہاد ہے۔